رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم یک شنبہ

ڈیڑھ آنہ

جلد ۱	۲۱ فتح ۱۳۲۶ ہش	۸ صفر ۱۳۶۷ ہ	۲۱ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۸۱

اخبارِ احمدیہ

لاہور ۲۰ دسمبر - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ اطلاع دیتی ہیں۔ کہ احمدی مستورات کا ایک جلسہ رتن باغ میں بروز اتوار ۲۱ دسمبر ۲½ بجے دوپہر ہوگا۔ تمام بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں۔

پاکستان اور ہندوستان کا بچاؤ اسی میں ہے کہ دونوں ملکر ڈیفنس تیار کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی چوتھی تقریر ——— ان کے مستقبل پر

۲۰ دسمبر۔ آج ۵½ بجے شام مینارڈ ہال لاء کالج میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر شروع ہوئی۔ جو اس سلسلہ کی چوتھی تھی۔ صدارت میاں فضل حسین صاحب نے فرمائی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ میری آج کی تقریر پاکستان کی بری۔ فضائی اور بحری دفاعی طاقت کے لحاظ سے اس کے مستقبل کے متعلق ہے۔ لیکن اصل موضوع کے شروع کرنے سے قبل میں ایک غلط فہمی کا ازالہ کر دینا چاہتا ہوں۔ جو میری پچھلی تقریر کے ایک حصہ کے متعلق ایک روزنامہ اخبار کو پیدا ہوا ہے۔ جس میں میری طرف یہ منسوب کیا گیا ہے۔ کہ گویا میں نے یہ کہا ہے کہ ایک اہم عہدہ پر ایک اوورسیر کو مقرر کیا گیا ہے اور وہ اس کا اہل نہیں ہے۔ یہ بالکل غلط ہے میں سمجھتا ہوں۔ کہ ایک شخص ترقی کر کے نہایت بلند مقام تک پہونچ سکتا ہے۔ میرے کہنے کا مطلب صرف یہ تھا۔ کہ ٹیکنیکل کام صرف ٹیکنیکل ماہر ہی کر سکتے ہیں۔ دوسرے اس کو سرانجام نہیں دے سکتے۔

اس کے بعد اصل موضوع شروع کرتے ہوئے حضور نے فرمایا موجودہ زمانہ میں جنگ ۳ ظاہری اور ۲ مخفی طریقوں سے لڑی جاتی ہے۔ جو یہ ہیں (۱) بری۔ (۲) فضائی (۳) بحری (۴) اقتصادی دباؤ (۵) ففتھ کالم۔ سب سے پہلے میں بری کو لیتا ہوں۔ اسمیں پیادہ فوج۔ میکینیکل فوج۔ توپ خانہ۔ خوراک لباس وغیرہ کی سپلائی اور سٹور کرنے والے علاج کرنے والے اور پیراشوٹرز شامل ہیں۔ اس وقت پاکستان کی کل فوج کی تعداد ۸۰ ہزار ہے۔ جس میں نصف کے قریب لڑاکا ہے۔ اور ایک بٹالین پیراشوٹرز کی بھی ہے گویا پاکستان کی کئی سو میل لمبی سرحدوں کی حفاظت کے لئے ایک میل کے علاقہ میں ہم ۳۰ آدمی کھڑے کر سکتے ہیں۔ جس میں صرف ۱۲ آدمی لڑنے والے ہونگے۔ اس کے مقابلہ میں گزشتہ جنگ میں جرمنی نے ایک میل کے علاقہ میں تین ہزار سپاہی متعین کئے تھے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ پاکستان کا دفاع کتنا کمزور ہے۔ اور پھر اس کے دفاع میں بعض روکیں بھی ہیں۔ جن کو دور کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ مثلاً فوجوں کی کمی کے علاوہ تجربہ کار افسر بھی بہت کم ہیں۔ ریزرو فورس قریباً بالکل نہیں توپ خانے کا حصہ بہت ہی کمزور ہے۔ خصوصاً اس کا گولہ بارود تو بہت ہی کم ہے۔ پیراشوٹ بٹالین کو توڑا جا رہا ہے۔ انجینئروں کی کمی ہے۔ اور ایک بھی اسلحہ ساز کارخانہ نہیں۔ یہ نقائص ایسے ہیں۔ کہ جن کے ازالہ کے بغیر ہمارا دفاع کبھی بھی مضبوط نہیں ہو سکتا۔

ان نقائص کو دور کرنے کے لئے حضور نے حکومت کی تجاویز کا ذکر کرنے کے بعد بعض اہم اور مفید طریق بتائے۔ جو پاکستان کے دفاع کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ آخری طریق حضور نے یہ بیان فرمایا کہ میرے نزدیک سب سے اہم چیز یہ ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان کو ملکر اپنا دفاع تیار کرنا چاہیئے۔

فضائی طاقت

پاکستان اور ہندوستان میں ہوائی جہازوں کی تعداد کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فضائی طاقت کو مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ عوام میں فضائی تربیت حاصل کرنے کا رجحان پیدا کرنا چاہیئے۔ اور یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اس کا انتظام کرنا چاہیئے۔ اسی ضمن میں حضور نے فرمایا۔ کہ ضرورت کے وقت ہوائی جہاز تو ایک دن میں خریدے جا سکتے ہیں۔ لیکن آدمی ایک دن میں تیار نہیں ہو سکتے۔ لہذا ابھی سے اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

حضور کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں حضور کی پیش کردہ تجاویز پر عمل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت ضرورت ہے کہ پاکستان کا ہر فرد فوجی تربیت حاصل کرے۔ ۸½ بجے کارروائی ختم ہو گئی۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تقریر نہایت دلچسپی سے سنی گئی۔

قائد اعظم کے یوم پیدائش کے جشن کا پروگرام

کراچی ۲۰ دسمبر۔ حکومت سندھ نے قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان کے یوم پیدائش کے جشن کے لئے دو دن کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ ۲۵ اور ۲۶ دسمبر کو کراچی اور صوبے کے تمام اضلاع میں سرکاری عمارات پر پاکستانی پرچم لہرائے جائیں گے۔ اور ان کو بجلی کے قمقموں سے سجایا جائے گا۔ اور ۲۶ تاریخ کی صبح ایک پریڈ ہوگی۔ مساجد میں جمعہ کی نماز کے بعد قائد اعظم کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کی جائیگی اس دن غرباء کو کھانا کھلایا جائے گا۔ عام خیرات کے علاوہ ریفیوجی ریلیف فنڈ کے لئے چندہ جمع کیا جائے گا۔ ا۔پ

امریکہ اور روس کا تنازعہ

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے سٹیٹ سیکرٹری مسٹر مارشل نے وزراء خارجہ کے اجلاس لنڈن کی ناکامی پر ایک تقریر ریڈیو پر نشر کرتے ہوئے کہا جرمنی کے متعلق باامن سمجھوتہ صرف ان تجاویز پر ممکن ہو سکتا ہے۔ جو مسٹر مارشل نے یورپ کی اقتصادی فلاح کے لئے پیش کی ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ کانگرس اسمبلی کا مخالف گروہ اگر میری تجاویز کو ناکام کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اس کو نہ صرف یورپ کی اقتصادی تباہ حالی کا مقابلہ کرنا پڑیگا۔ بلکہ وہ یورپ کے سمجھوتہ امن میں بھی امریکہ کی سیاسی پالیسی کے ذمہ دار ہونگے۔ رائٹر کا بیان ہے کہ مسٹر مارشل اب جرمنی کے متعلق روس کے ساتھ کسی قسم کی گفتگو کرنے کے لئے اس وقت تک آمادہ نہیں۔ جبتک کہ آپ کی تجاویز عملی جامہ نہ پہن لیں۔ اس کے متعلق آپ نے کسی عرصے کی تعیین نہیں کی۔ آپ نے کہا کہ جبتک یورپ جنگ کی تباہ کاریوں کے اثرات سے بالکل بیگانہ نہ ہو جائے اور باامن فضا پیدا نہ ہو اس وقت تک سمجھوتے کی امید نہیں کی جا سکتی۔ رائٹر

فلسطین کو تقسیم نہیں کیا جائے گا

دمشق ۱۹ دسمبر۔ اتحادی اسمبلی کے اجلاس میں شامل ہونے والے شام کے نمائندہ فیرز الخوری نے اپنے بیٹے کے نام ایک چٹھی میں مسئلہ فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ اسے کامیابی سے حل کر لیا جائے گا۔

اتحادی قوموں کی اسمبلی میں موجودہ فضا کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تقسیم فلسطین کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کا پروگرام ملتوی کر دیا جائے گا۔ (دگاوب)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

لکھنؤ میں مسلم لیگ کے دفاتر کی تلاشیاں

لکھنؤ ۱۹ دسمبر۔ لکھنؤ کی پولیس نے شہر اور ضلع کے مشہور اور معزز مسلمانوں کے گھروں اور مسلم لیگ کے دفتروں کی تلاشی لی۔ اور بہت سے ریکارڈ اور کاغذات پر قبضہ کر لیا۔ اور گورکھپور کے بعض مسلمانوں کی پاکستان کے ساتھ خط و کتابت بھی پکڑی گئی۔ ا۔پ

— کراچی ۲۰ دسمبر۔ پاکستان گزٹ کے ایک نوٹس کے مطابق ایک اطلاع مظہر ہے کہ امپیریل بنک کے صدر مقام اور شاخوں کے رجسٹر ۱۲ جنوری بروز جمعہ تا ۱۶ جنوری بروز جمعہ برائے تبادلہ حصہ جات بند رہیں گے۔ ا۔پ

ریاست حیدرآباد کے طلبا کو اپنی تعلیم جاری رکھنی چاہیئے

ریاست کے نئے وزیر اعظم کی اپیل

حیدرآباد ۲۰ دسمبر۔ حکومت حیدرآباد کے وزیر اعظم مسٹر لائق علی نے طلبہ اور ان کے سرپرستوں کے نام حصول تعلیم جاری رکھنے کے متعلق ایک اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ مجھ کو یہ معلوم کر کے ازحد افسوس ہوا۔ کہ سکول اور کالج کے طلبا نے موجودہ حالات کے پیش نظر اپنی تعلیم کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ اب جبکہ ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے، اور ہم کو ملک کے تعمیری پروگرام میں بہت انہماک کی ضرورت ہے۔ اور ملک میں امن و امان قائم کرنا ہے۔ مجھ کو امید ہے کہ بغیر کسی مذہبی امتیاز کے تمام طلباء اپنی توجہات کو حصول تعلیم پر لگا دینگے۔ اور فوراً اپنے سکول اور کالجوں میں پڑھائی شروع کر دیں گے آپ نے کہا کہ اگر کسی جسمانی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے تو گورنمنٹ اس طرف توجہ دے گی۔ اور جلد از جلد اس کے لئے انتظامات کر دے گی۔ آپ نے آخر میں پھر امید ظاہر کی۔ کہ تمام تعلیمی ادارے فوراً کھل جائیں گے۔ اور اپنا کام شروع کر دیں گے۔ (او۔پی۔آئی)

ایک غلط خبر کی تردید

کراچی ۱۹ دسمبر۔ حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے سنگاپور کے روزنامہ انڈین ڈیلی میل کی اس خبر کی پرزور تردید کی ہے۔ کہ قبائلی پٹھانوں کو سرحدی صوبہ سے گزرتے وقت وزیر اعظم سرحد عبدالقیوم خان اور گورنر سرحد سر جارج کننگھم الوداع کہتے ہیں۔ نمائندہ کا بیان ہے۔ کہ یہ خبر سراسر کذب اور افترا پر مبنی ہے۔ ا۔پ

— کراچی ۲۰ دسمبر۔ ہز میجسٹی شاہ انگلستان نے حوالدار علی حسین آف کرتم (سرحد) کو برٹش ایمپائر میڈل (سول ڈویژن) عنایت فرمایا ہے۔ ا۔پ

برطانیہ کی طرف سے عرب ممالک کو تنبیہ

مسئلہ فلسطین میں مداخلت نہ کرو

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ حکومت برطانیہ کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اس رپورٹ کی تردید کی۔ کہ عراق کے وزیر خارجہ ڈاکٹر جمیل اور مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے عراق اور انگلستان کے ۱۹۳۰ء کے معاہدہ پر نظر ثانی کی ہے۔ ترجمان نے فلسطین کے متعلق بتایا کہ انگلستان نے عراقی حکومت کو ایک نوٹ بھیجا ہے۔ جس میں اسکو فلسطین میں اسلحہ کے ساتھ مداخلت پر تنبیہ کی ہے۔ اسی طرح برطانیہ نے بغداد اور دوسرے عربی ممالک کے دارالحکومتوں میں فلسطین میں ان کی مداخلت کے متعلق اپنی مخالفت کا اظہار زبانی طور پر چند ہفتے پہلے کر دیا ہے۔ رائٹر

وزیر اعظم ایران مستعفی ہو گئے

ایک ہفتہ سے ایران میں کوئی حکومت نہیں

طہران ۱۹ دسمبر۔ ایران کے نئے وزیر اعظم سردار فخر حکمت نے جو بدھ کے روز وزیر اعظم بنائے گئے تھے کل استعفے دیدیا۔ اور ۷۳ سالہ سابق وزیر اعظم قوام السلطنت کے استعفیٰ کے بعد ایک ہفتے سے ایران میں کوئی حکومت نہیں۔ سردار حکمت نے جو اپنے نئے عہدے سے پہلے ایران کی مجلس کے صدر تھے۔ آج شاہ ایران سے وعدہ کیا۔ کہ آج ضرور کوئی حکومت قائم کر دی جائیگی۔

اس کے بعد آپ نے مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ایک جلسہ کی صدارت کی۔ لیکن ریڈیو کی اطلاع کے مطابق تاحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ (رائٹر)

کپڑے اور سوت کی قیمتوں کو بڑھا دیا گیا ہے۔

بمبئی ۱۹ دسمبر۔ آج مسٹر پی۔ بی واڈیا جنرل سیکرٹری آل انڈیا ٹیکسٹائل ورکس فیڈریشن نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان کا ۱۸ دسمبر کا فیصلہ جس میں کپڑے اور سوت کی قیمتوں پر بڑھوتی عائد کی گئی ہے یہ بڑھوتی اس کے سوا کہ قیمتوں میں افزائش کی گئی ہے۔ اور کچھ معنے نہیں رکھتی۔ اس کا اثر سب امیر غریب اور درمیانی طبقہ اور دستی کھڈیوں پر بھی ہوگا۔ آپ نے حکومت پر الزام لگاتے ہوئے پبلک سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ حکومت کے اس غیر جمہوری فعل پر شدید احتجاج کرے۔ کیونکہ اس نے یہ فیصلہ محض کپڑے کے بڑے بڑے کارخانوں کے مالکوں کے دباؤ سے کیا۔ ا۔پ

جنگ کشمیر کے متعلق ہندوستان کے فوجی مبصر کا بیان

۱۴۱ ہندوستانی فوجی مرے اور ۱۹۳ زخمی

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ آج شام ایک فوجی مبصر نے کشمیر میں جنگی کارروائیوں کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وثوق سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ حملہ آور گنتی میں ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ وہ دس ہزار سے زائد ہوں۔ آپ نے اس بات کا انکشاف کیا کہ دشمن ہر قسم کا جدید اسلحہ یعنی برین گن، مشین گن، دستی بم وغیرہ استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کئی دفعہ اجالا کرنے کے لئے مختلف رنگوں کے روشنائی بم استعمال کئے

کشمیر کی جنگی کارروائیوں کے سلسلہ میں ہلاک اور زخمیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس وقت تک ۱۴۱ ہندوستانی فوجی ہلاک اور ۱۹۳ زخمی ہوئے۔ ان میں تین افسر کرنل رلئے میجر شرما اور ایک اور بھی شامل ہیں۔ آپ نے کہا کہ ۲۲ جنگی قیدی بنا لئے گئے ہیں۔ گ۔او۔ب

دس عربوں کو جن میں پانچ بچے تھے یہودیوں نے ہلاک کر دیا

یروشلم ۱۹ دسمبر۔ ڈاکٹر حسین خالدی سیکرٹری عرب ہائر ایگزیکٹو کمیٹی نے آج رات شمالی فلسطین کے ایک گاؤں میں دس عربوں جن میں سے پانچ بچے تھے کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ صریح طور پر قصابی ہے۔ اگر یہودی اس قسم کی جنگ شروع کریں گے۔ تو اس کا خمیازہ ان کو بھگتنا پڑے گا۔ ہگانہ جو یہودیوں کی غیر آئینی دفاعی فوج ہے۔ اس نے پہاڑی گاؤں خصس میں عربوں کا قتل تسلیم کیا۔ اور کہا کہ اس ضلع میں جو یہودیوں کے خلاف حملے ہوئے ہیں۔ یہ اس کا انتقام لیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں ڈاکٹر خالدی نے کہا کہ عربوں نے عورتوں اور بچوں پر ابھی تک ہاتھ نہیں اٹھایا ہے رائٹر

منٹگمری میں قصائیوں نے ہڑتال کر دی

منٹگمری ۲۰ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ گوشت کے شائقین حضرات حسرت سے گوشت کو ترس رہے ہیں۔ کیونکہ یہاں کے قصائیوں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ہڑتال کی وجہ یہ ہے کہ میونسپلٹی نے بھیڑ کے بچہ کو ذبح کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ میونسپلٹی کے افسران ہڑتال کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ا۔پ

— لاہور ۱۹ دسمبر۔ انگلینڈ اور امریکہ میں بوریوں کی بے پناہ مانگ کے پیش نظر خریداران نے خام مال کی خرید بھی منظور کر لی ہے۔ سینڈرز کی ایک فرم در پردہ ایک کروڑ جالیس بوری خریدنے کی غرض سے گفت و شنید کر رہی تھی۔ گ۔او۔ب

حاجیوں کا جہاز

کراچی ۱۹ دسمبر۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۱۵ دسمبر کو جہاز "انگلستان" جدہ سے روانہ ہو گیا۔ اس جہاز میں ۹۰۵ حاجی ہیں۔ یہ تمام حاجی شمال مغربی سرحدی صوبہ، پنجاب، سندھ، سنٹرل انڈین ایجنسی، بلوچستان، کشمیر، افغانستان اور برما کے باشندے ہیں ا۔پ

— کراچی ۲۰ دسمبر۔ لاہور کی ٹکسال اب ہز میجسٹیز منٹ کے بجائے پاکستان منٹ کے نام سے موسوم کی جایا کرے گی۔ (ا۔پ)

پاکستان میں انتخابات پر پابندی

کراچی ۲۰ دسمبر۔ گورنر جنرل آف پاکستان کے ایک اعلان کے مطابق ہندوستان کی مرکزی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی اور یا کسی لوکل بورڈ کا ممبر پاکستان کی مرکزی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی یا لوکل بورڈ کا اس وقت تک ممبر نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ وہ اپنی سابق اسمبلی یا لوکل بورڈ سے استعفا نہ دے دے۔ ایسے امیدوار کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے انتخاب کے ایک ماہ تک یا ۲۵ دسمبر تک ان دونوں میعادوں میں سے جونسی پہلے واقع ہو وہ اپنی اسمبلی سے مستعفی ہو جائے۔ ورنہ پاکستان اسمبلی قوانین ۱۹۴۷ء کے مطابق پاکستان کی مرکزی یا صوبائی اسمبلیوں سے یا لوکل بورڈ سے جس کا بھی وہ ممبر ہوگا اس کا نام کاٹ دیا جائے گا۔ ا۔پ

ہندوستان کی قومی زبان

گاندھی جی سے ایک خط میں پوچھا گیا ہے۔ کہ جب آپ فرماتے ہیں۔ کہ آپ سب کے دوست ہیں۔ تو پھر آپ نے یہ کیوں کہا ہے کہ انگریزی میں لکھے ہوئے خطوط مجھے تکلیف دیتے ہیں۔ اگر انگریزوں اور مسلمانوں کے متعلق آپ کی محبت ایک سی ہے۔ تو آپ اُردو کی کیوں حمایت کرتے اور انگریزی زبان کے کیوں خلاف ہیں۔

گاندھی جی نے ایک پرارتھنا کے بعد کی تقریر میں اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ انگریزی بین الاقوامی زبان ہو تو ہو۔ مگر یہ ہندوستان کی قومی زبان نہیں۔ انگریزی ایک اجنبی ملک کی زبان ہے۔ اُردو ایسی نہیں۔ مجھے فخر ہے۔ کہ اُردو ہندوستان میں پیدا ہوئی اور وہ ایک ہندوستانی زبان ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ میرا ہمیشہ یہی خیال رہا ہے۔ کہ ہندوستان کی قومی زبان وہی ہے۔ جو شمالی ہندوستان میں ہندو اور مسلمان بولتے ہیں۔ اور جو ہندوستانی فوجیوں کے میل جول سے پیدا ہوئی ہے۔ تلسی داس کی زبان بھی یہی ہے۔ اسکو عربی اور فارسی الفاظ کے استعمال سے نفرت نہیں تھی۔ اس زبان میں یہ خوبی ہے۔ کہ یہ ہر صوبے میں بولی اور سمجھی جاسکتی ہے۔ یہ ہندوستان کی ملکی زبان ہے۔ صوبوں کی الگ الگ بولیوں کی بھی ترقی ہونی چاہیئے۔ میں اس کا حامی ہوں۔ لیکن انگریزی کی جگہ اب اسی ملکی زبان کو دی جانی چاہیئے۔ کیونکہ انگریزی نے ہندوستانی زبانوں کی ترقی مسدود کر رکھی ہے۔ اسلئے انگریزوں کیساتھ انگریزی کو بھی نکال کر باہر کرنا چاہیئے۔

ہمارے خیال میں گاندھی جی کی رائے درست ہے۔ اُردو یا ہندوستانی ہی ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جو ہندوستان میں انگریزی کی جگہ لے سکتی ہے۔ باقی تمام ہندوستانی زبانیں اپنے اپنے علاقوں تک محدود ہیں۔ مگر ہندوستانی تھوڑی بہت تمام ہندوستان میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ بہتر ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں اس کو بین الاقوامی زبان تسلیم کرلیں۔ اور جو وقت انگریزی زبان کے سیکھنے پر صرف کیا جارہا ہے۔ وہی اس مشترکہ زبان کی ترقی کے لئے صرف کیا جائے۔ لیکن اس کی ترقی کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ مسلمان اور ہندو دونوں قومیں اس کو دو مختلف زبانیں بنانے کی کوشش نہ کریں۔ یعنی مسلمانوں کو چاہیئے کہ غیر مانوس عربی اور فارسی اور ہندو سنسکرت کے مشکل الفاظ سے اس کو نہ بھریں۔ ورنہ یہ دو الگ الگ زبانیں بن جائینگی۔ اور اس کی یہی خوبی مٹ جائے گی۔ جس کی وجہ سے یہ تمام ہندوستان کی قومی زبان بن سکتی ہے۔ اس ضمن میں یہ کہنا بجا نہیں ہوگا۔ کہ ہندوستانی کے پردے میں جو کوشش ہندوستان میں سنسکرتی ہندی کو ترویج دینے کے لئے کی جارہی ہے۔ وہ زبان کی اس خوبی کو ضرور مٹا دیگی۔ اس کا نام خواہ کچھ بھی رکھا جائے لیکن ہندوستان کی مشترکہ بین الاقوامی زبان وہی بن سکتی ہے۔ جو شمالی ہندوستان میں عام لوگوں کی زبانوں پر ہے۔ پنڈت نہرو یا سپرو جو زبان اپنی معمولی بول چال میں استعمال کرتے ہیں۔ وہی زبان مشترکہ زبان بن سکتی ہے۔ گاندھی جی اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کے سیاسی تعلقات درست ہوجائیں تو یہ زبان خود بخود ترقی کریگی۔ یہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے میل جول سے پیدا ہوئی ہے جب میل جول پھر قائم ہوجائے گا۔ تو اس کو ترقی کرنے سے کوئی طاقت نہیں روک سکیگی۔ اور اگر کوئی جھگڑا رہا بھی تو وہ زبان کی ماہیت کا جھگڑا نہیں ہوگا۔ بلکہ رسم الخط کا ہوگا۔ یہ واقعی ایک بہت بڑی مشکل اسکے رستے میں ہے جسکو جلد از جلد حل کرنا چاہیئے۔ ہماری رائے میں فارسی رسم الخط اسلئے بھی بہتر ہے۔ کہ یہ عربی اور فارسی سے ملتا ہے۔ ان ممالک میں جہاں یہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اُسکے ذریعہ تعلقات آسان ہو سکتے ہیں۔ اور اس طرح ممکن ہے کہ کبھی اُردو یا ہندوستانی تمام ایشیا کی بین الاقوامی زبان بن جائے۔ اس کے خلاف ناگری رسم الخط ہندوستان کو تمام ایشیائی ملکوں سے کاٹ دیگا۔ جو ایک صریح نقصان ہے۔

آپ دیکھ لیں۔ کہ یورپ میں جو قومیں ایک ہی رسم الخط یعنی رومن خط استعمال کرتی ہیں۔ باوجود زبانوں کے اختلاف کے ان میں ایک طرح کی تمدنی۔ معاشرتی اور ثقافتی یکسانی بھی پائی جاتی ہے۔ ایک ہی رسم الخط میں لکھی جانیوالی زبانوں میں کچھ نہ کچھ ربط ضرور پیدا ہو جاتا ہے اور ایک زبان بولنے والے کو دوسری زبان سیکھنے میں کچھ نہ کچھ آسانی ہوتی ہے۔ کم سے کم اس کو از سر نو حروف تہجی سیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی صرف بعض حروف کی آوازی دقتیں رہ جاتی ہیں جن کو تھوڑے سے وقت میں سیکھا جاسکتا ہے۔

گاندھی جی کی تجویز کہ مشترکہ زبان فارسی اور بھاشا دونوں خطوں میں لکھی جائے۔ یہ صرف صلح جویانہ تدبیر تو ضرور ہے۔ مگر زیادہ مفید نہیں اس طرح لوگوں کو خواہ مخواہ دو خط سیکھنے میں وقت ضائع کرنا پڑتا ہے۔ ہاں اگر اس کو مصلحت وقت کے طور پر فی الحال اختیار کیا جائے۔ تو چنداں حرج نہیں۔ اگرچہ اس صورت میں اسی قسم کی تفریق باقی رہ جائے گی۔ جو سنسکرت اور فارسی عربی الفاظ کی بھرمار کی وجہ سے اُردو اور ہندی کو دو مختلف اور متقابل زبانوں کی شکل میں پیدا ہوتی ہے۔

اگر گاندھی جی یو۔ پی وغیرہ صوبائی حکومتوں سے دو خطوں کی تجویز پر بھی عمل کرالیں۔ تو یقیناً یہ ان کا ایک بڑا امر کہ ہوگا۔ جس پر وہ جتنا ناز کریں بجا ہے۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ ان حکومتوں کا رجحان مشترکہ زبان کی جگہ خالص سنسکرتی ہندی کی طرف ہے۔ اور اسلئے وہاں رسم الخط کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے باوجود ہمیں امید ہے۔ کہ ہندوستان کو آخر اسی مشترکہ زبان کی طرف آنا پڑے گا۔ جسکی حمایت گاندھی جی فرمارہے ہیں۔

ہمارے مہمان

آجکل کڑکڑاتی سردی پڑ رہی ہے۔ جو لوگ اپنے گھروں میں رہتے ہوں۔ اور جن کے پاس سردی کا مقابلہ کرنے کے لئے سامان موجود ہیں۔ وہ شاید ان غریبوں کی حالت کا صحیح اندازہ نہیں کرسکتے۔ جن کو اپنا سب کچھ چھوڑ کر اپنے گھروں سے مجبوراً نکلنا پڑا۔ اور خیال فرمایئے اس وقت کتنے نادار مرد عورتیں اور بچے ہیں جو تن ڈھانکنے کے لئے چیتھڑوں کیلئے بھی محتاج ہوگئے ہیں لیکن کون سا بستا ہوا گھر ہے۔ جس میں مہمانوں کے لئے فالتو لحاف یا سامان نہیں ہوتے۔ پنجاب کے شہروں میں نہیں۔ بلکہ دیہات میں بھی عموماً غریب سے غریب گھرانوں میں سے ایسی فالتو چیزیں نکل سکتی ہیں۔ جو ہمارے غریب مصیبت زدہ پناہ گزین بہنوں اور بھائیوں کے استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔ آج اُن سے بڑھ کر مستحق اور کون مہمان ہوگا۔ اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ خواہ غریب ہوں یا امیر اپنا ایسا سامان جو ہم نے مہمانوں کے لئے رکھا ہوا ہے سب اپنے ان نادار مہمانوں کو دے دیں۔ تاکہ ان کی مصیبتوں میں کچھ کمی ہو جائے۔

لاہور کے ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی تحریک پر آج "یوم لحاف" ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ آپ اس یوم کو کامیاب بنانے میں پورا پورا حصہ لیں گے۔

گرم لبستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مشرقی پنجاب سے آئیوالے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور لبستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ احباب کو فوراً اس تحریک میں حصہ لیکر ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور لبستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ موسم سرما کیوجہ سے گرم کپڑوں کی سخت ضرورت ہے

تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے الفاظ میں

(۱) "تحریک جدید اسی وقت تک کے لئے ہے۔ جبتک جماعت کی رگوں میں زندگی کا خون دوڑتا ہے اور جبتک جماعت احمدیہ دنیا میں کوئی مفید کام کرنا چاہتی ہے۔ اور جبتک جماعت احمدیہ اپنے فرائض اور اپنے مقاصد کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنا چاہتی ہے۔"

(۲) "تحریک جدید درحقیقت نام ہے اس جد وجہد کا جو ایک احمدی کو احمدیت اور اسلام کی اشاعت کے لئے کرنی چاہیئے۔" (۳) "تحریک جدید نام ہے۔ اس جد وجہد کا جو اسلام اور احمدیت کے احیاء کیلئے ہر احمدی پر واجب ہے۔" (۴) تحریک جدید نام ہے اس کوشش اور سعی کا جو اسلامی شعار اور اسلامی اصول کو دنیا میں قائم کرنے کیلئے ہماری جماعت کے ذمہ لگائی گئی ہے۔" (۵) درحقیقت تحریک جدید نام ہے۔ اس عملی کوشش کا جو ہر احمدی اپنی اصلاح اور دوسروں کی اصلاح کے لئے کرتا ہے۔" (۶) "ہر وہ احمدی جسکے سامنے تحریک جدید کے مقاصد نہیں رہتے۔ درحقیقت وہ اپنی موت کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے یا اپنی زندگی کیلئے کوئی کوشش کرنا پسند نہیں کرتا۔" (۷) آج میں تحریک جدید کے چودھویں سال کی تحریک کا اعلان کرتا ہوں۔ مجھے کہا گیا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کے لٹے ہوئے احمدی جنہوں نے تحریک جدید میں حصہ لیا تھا۔ اب کیا کریں"۔ (۸) "اگر وہ مجھ سے پوچھیں تو میں یہی کہونگا۔ کہ مومن خدا تعالےٰ پر بدظنی نہیں کیا کرتا۔ اگر وہ اپنے ایمان اور حوصلہ کو ان وعدوں کے مطابق بنا ئینگے۔ جو جماعت احمدیہ سے کئے گئے ہیں۔ تو خدا تعالےٰ بھی انکے ایمان اور یقین اور توکل کو ضائع نہیں کریگا۔" (۹) "پس جو پہلے سے دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل ہیں وہ زیادہ سے زیادہ خود بھی وعدہ کریں۔ اور دوسروں کو بھی نمایاں اضافوں کیساتھ وعدہ کرنیکی تحریک کریں"۔ (۱۰) "اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے نکلجانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہیں آئینگے۔"

خاکسار وکیل المال تحریک جدید

چودھری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کی دمشق میں تشریف آوری

(از جناب مولوی نور احمد صاحب منیر مجاہد دمشق)

(۲)

دمشقی صحافت میں گونج

مکرم چودہری صاحب کی دمشق میں آمد کی اطلاع رات کو ہی براڈ کاسٹ ہو چکی تھی۔ صبح کے اخبارات میں چودہری صاحب کے فوٹو آپ کی فخامۃ الرئیس کے ساتھ ملاقات۔ آپ کا سرکاری استقبال۔ نیز جماعت احمدیہ دمشق کی طرف سے استقبال وغیرہ امور شائع ہوئے۔ دمشق سے شائع ہونیوالے ۲۳ اخبارات نے اس خبر کو بڑے اہتمام سے شائع کیا۔ اس خبر کو سنتے ہی اخباری نمائندوں و نامہ نگاروں میں ایک خاص نشاط اور اہتمام دیکھا گیا۔ چنانچہ کئی اخبارات کے نمائندوں نے مکرم چوہدری صاحب سے statement حاصل کی۔ چنانچہ یہ تمام بیانات مقامی اخباروں میں شائع ہوئے۔ جس میں آپ نے یہ بیان کیا۔ کہ کس طرح حکومتوں کے نمائندوں پر دباؤ ڈال کر ان کے ووٹ تقسیم کے حق میں لیئے گئے

. . . .

. . . .

جبکہ ظاہری طور پر ابتدائی مرحلہ میں یہ تجویز ناکام ہو چکی تھی۔ اور ایک دن کا وقفہ دلوا کر عربوں کی امیدوں و خواہشات کو ناکام کر دیا گیا۔ اس میں آپ نے عربوں کو بعض نہایت ضروری اور مفید مشورے بھی دئے۔ اگر انہوں نے اس پر عمل کیا۔ تو کوئی تعجب نہیں۔ کہ وہ اپنے مقصود میں کامیاب ہو سکیں۔ اور یہود اپنا بوریا بستر اٹھا کر فلسطین کو چھوڑ دیں۔

وزیر اعظم سے ملاقات

جمیل مردم بک سے آپ کی ملاقات ہوئی اس روز جماعت کے کئی دوست آپ کی ملاقات کے لئے مکان پر تشریف لائے۔

نماز مغرب کے بعد مختلف مسائل و مواضیع پر گفتگو ہوتی رہی۔ جماعت کے سیکرٹری تبلیغ السید انور ارناؤط المحترم نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے بیان کیا۔ کہ میں احمدیت میں کیونکر اور کیسے داخل ہوا۔ اور میں نے اخلاقی طور پر کیا فائدہ اٹھایا ہے۔ خاکسار نے اس تقریر کیوجہ سے ایک تربیتی پہلو پر مختصر تقریر کی۔

مکرم چودہری صاحب موصوف نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مطالبہ الا المودۃ فی القربیٰ" کی حکمت حضرت امیر المومنین کے الفاظ میں بیان کی۔ اور عاجز نے اس کا ترجمہ کیا۔ اس ... میں مکرم الحاج بدرالدین الحصنی کی چھوٹی ... کی "منور" ... میری والدہ کے موضوع پر حفظ کی ہوئی نظم اور تقریر بھی سنائی اور تمام سامعین سے

اس نے خراج تحسین حاصل کیا۔

مفتی فلسطین سے ملاقات

مورخہ ۱۲/۴۷ ۳ کو بوقت ۹ بجے صبح آپ سرکاری موٹر پر مفتی اعظم امین الحسینی کی ملاقات کے لئے عالیہ (لبنان) تشریف لے گئے۔ اس ملاقات میں بھی مسئلہ فلسطین اور موجودہ حالات کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ مفتی موصوف نے آپ کو بطور تحفہ کے ایک قیمتی تسبیح۔ عطر کی شیشی اور ایک قیمتی فونٹین پن دیا۔

شامی پریذیڈنٹ کے دستر خوان پر

(عالیہ) لبنان سے واپس آنے کے بعد مکرم چوہدری صاحب دوپہر کا کھانا پریذیڈنٹ موصوف کے ہمراہ تناول فرمانے کے لئے تشریف لیگئے چودہری صاحب کے ہمراہ عاجز اور برادرم مکرم منیر المالکی الحاج بدرالدین الحصنی۔ الحاج عبدالرؤف الحصنی بھی تھے ...... دستر خوان پر وزیر اعظم جمیل مردم بک وزیر تعلیم۔ وزیر دفاع احمد شراباتی اور دوسرے وزراء تشریف رکھتے تھے۔ کھانے کے وقت امور مختلفہ پر گفتگو ہوتی رہی۔

بصیرت افروز لیکچر

اسی روز مغرب کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے جماعت سے خطاب کیا۔ جس میں آپ نے جماعت کو عمدہ نمونہ دکھانے کی طرف ترغیب دلاتے ہوئے مرکز احمدیت سے محبت۔ چندوں کی باقاعدگی۔ افسوس کہ میں مکرم چودہری صاحب کی اس بے نظیر تقریر کا ترجمہ بعض لفظی پیچیدگیوں کی وجہ سے کما حقہ نہ کر سکا۔ اور حقیقی لذت میری کمزوری کی وجہ سے مفقود ہو گئی۔ مگر بعد میں چودہری صاحب کے اس پہلو کا مفہوم اور مقصد بیان کر دیا گیا۔ اللہ تعالے مکرم چودہری صاحب کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دیوے آمین

شامی یونیورسٹی

بروز جمعرات ۱۲/۴۷ ۴ کو آپ برادرم مکرم السید مسلم میردان کے بیٹے رفیق آفندی کی قبر پر برائے دعا تشریف لے گئے۔ اور السید انور ارناوط کے والد کی قبر پر بھی تشریف لے گئے۔ اور دعا فرمائی۔ نیز حصنی اخوان کے کارخانہ میں بھی تشریف لے گئے۔ وہاں سے ہم دوما چلے گئے۔ دوما وسیع باغات۔ مناظر جمیلہ اور صاف ہوا کی وجہ سے ایک جاذب نظر مقام ہے۔

اسی روز ۱۱ بجے صبح آپ کی تقریر "الجامعۃ السوریۃ" کے وسیع ہال میں ہوئی۔ جونہی مکرم چودہری صاحب سرکاری موٹر سے نکلے شامی یونیورسٹی کے طلباء اور اہالیاں دمشق نے جن کو بذریعہ کارڈ بلایا گیا تھا آپ کا استقبال کیا۔ اور آپ ...... دفتر میں تشریف لے گئے۔ وہاں چند منٹ آرام فرمانے کے بعد آپ ہال میں تشریف لے آئے۔

سر محمد ظفر اللہ خاں سٹیج پر

جونہی مکرم چودہری صاحب ہال میں داخل ہوئے تمام طلباء اور حاضرین کھڑے ہو گئے۔ اور "ظفر اللہ خاں یعیش" یعنی زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ ہال کی دیواروں پر تمام عرب حکومتوں کے جھنڈے آویزاں تھے۔ اور پاکستان کا خوبصورت جھنڈا بھی حاضرین کے لئے جاذب نظر بنا ہوا تھا۔ وزیر تعلیم الدکتور منیر العجلانی نے چند ایک افتتاحیہ کلمات سے مجلس کی کاروائی کو شروع کیا۔

اسکے بعد مشہور وطنی جنگجو امین رویحہ نے مختصر الفاظ میں فلسطین کی موجودہ حالت پر تقریر کی پھر استاذ مصطفیٰ اسباعی مشہور لیڈر نے تقریر کی۔ آپکی تقریر جذبات و احساسات کو گرما رہی تھی۔ اس کے بعد برادرم مکرم منیر المالکی نے مکرم چودہری صاحب کا تعارف حاضرین سے کروایا۔ ازاں بعد چودہری صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور آپکی فصیح تقریر کا ترجمہ ایک مقامی پروفیسر نے کیا۔ جو مجموعی طور پر اچھا ترجمہ تھا۔ اخبارات کے تمام نمائندے۔ مختلف اخباری ایجنسیوں کے نمائندے بھی اس موقعہ پر آئے ہوئے تھے۔ پارلیمنٹ کے کئی ممبرز اس اجتماع کی رونق بنے ہوئے تھے۔

مکرم چودہری صاحب نے اس موقعہ پر اقوام متحدہ کے فلسطینی اجلاس کی کاروائی بیان کرتے ہوئے عربوں کی کوششیں۔ یہودیوں کی کوششیں امریکی ریاستوں کی چال اور مرکزی حکومت کا دباؤ وغیرہ امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ میں نے لائبیریا کے نمائندہ کا تقسیم کے خلاف اور عربوں کے حق میں ووٹ حاصل کرنے کے لئے ہاتھ چوم لیا۔ اس پر تمام حاضرین نے اس فعل کو سراہا۔

تقریر کے اختتام پر وزیر تعلیم نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں یونیورسٹی کے کسی طالب علم سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ پاکستانی وفد کے لیڈر کے ہاتھ کو چوم لیوے۔ کیونکہ آپ نے فلسطین کی خاطر ایک نمائندہ کے ہاتھ کا بوسہ لیا تھا۔ جس کی تعمیل فوراً ایک طالب علم نے کی۔ اس موقعہ پر شامی لڑکیوں کی مشہور تعلیمی درسگاہ "دوحۃ معہد الادب" کی طرف سے آپ کو پھول پیش کئے گئے۔ لیکچر ختم ہونے کے بعد آپ کے ارد گرد ایک حلقہ ہو گیا۔ ہر شخص آپ سے مصافحہ کرنے کا متمنی نظر آتا تھا۔ دمشق کے مشہور سیاسی لیڈر الاستاذ زکی الخطیب جو غیر معمولی شہرت کے مالک ہیں انہوں نے مجھ سے کہا۔ کہ میں چوہدری صاحب سے مصافحہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے ان کا مختصر تعارف کراتے ہوئے پیش کیا۔ زکی الخطیب نے مصافحہ کرتے وقت آپ کا ہاتھ چوم لیا۔ اور میں زکی الخطیب کے چہرہ سے اس لیکچر کی وجہ سے ایک خاص اثر محسوس کر رہا تھا۔ ہال سے باہر نکلتے میرے کانوں پر یہ فقرہ بار بار آتا۔ "رجل عبقری" یعنی بینظیر اور صاحب بکمال شخصیت۔ تقریر کے اختتام پر یہ تجویز پیش کی گئی۔ کہ مکرم چودہری صاحب کو اعزازی میڈل عطا فرمایا جاوے۔ جس کے لئے شامی گورنمنٹ سے درخواست کی جائے۔

اعزازی امیہ میڈل

تقریر سے فارغ ہونے کے بعد آپ پریذیڈنٹ کے ہاں تشریف لے گئے۔ اور صدر موصوف نے آپ کو وہ اعزازی امیہ میڈل عطا فرمائے۔ واضح رہے کہ امیہ کا میڈل از روئے اصول اور شامی قانون کے کسی حکومت کے رئیس یا پریذیڈنٹ کو دیا جاتا ہے۔ نیز جو شخص مقدس مقامات کی خدمات جلیلہ کا فرض بجالائے چودھری صاحب موصوف نے اماکن مقدسہ کی حفاظت کی خدمت نمایاں طور پر بجا لائے ہیں۔ اسلئے آپکو اس قیمتی میڈل سے نوازا گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اس میڈل کے سرٹیفکیٹ پر وزیر اعظم مردم بک نے میرے سامنے دستخط کئے۔

وزیر اعظم کے دستر خوان پر

اس کے بعد "نادی دمشق" میں وزیر اعظم جمیل مردم بک نے آپ کو دوپہر کے کھانے پر بلایا ہوا تھا۔ جس میں وزراء کے علاوہ دمشق کے سیاسی احزاب کے زعماء نے بھی شرکت کی۔ اس دعوت میں برادرم منیر مالکی۔ الحاج عبدالرؤف الحصنی الحاج بدرالدین الحصنی۔ اور عاجز خادم نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر کئی مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ میرے بائیں طرف وزارت خارجیہ کے ایک اہم رکن تشریف فرما تھے۔ میں نے ان کو مکرم چودہری صاحب کا دینی معاملات میں اہتمام کے کئی واقعات بتلائے یہ بھی بتلایا۔ کہ وہ عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے اس پر وہ متعجب ہو کر ساتھ کے ہمراہیوں کو کہنے لگا۔ "سنو اس شخص کے متعلق" الغرض چودہری صاحب کے اخلاص کا گہرا اثر تھا۔

الوداع

مکرم چودہری صاحب کو پروگرام کے مطابق بروز جمعہ ۶½ بجے شام روانہ ہونا چاہیئے تھا۔ مگر جہاز غیر معمولی طور پر ۸ گھنٹہ لیٹ ہو گیا تھا۔ چنانچہ جمعہ کے روز سحری کے وقت جہاز تین بجے روانہ ہوا۔ ہوائی اڈہ پر عاجز بمعہ دوستوں کے موجود تھا۔

شکریہ

اس موقعہ پر سب سے پہلے الحاج بدرالدین الحصنی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ جنہوں نے خود اور انکی بیوی بچوں نے چودہری صاحب کے آرام کی خاطر دن رات ایک کر دیا۔ پھر الحاج عبدالرؤف الحصنی۔ السید انور ارناؤط۔

یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق

یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آج سے ساٹھ سال قبل ہوا۔ اور ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ آپ سے کیا تھا۔ اس کے مطابق ہر سال جلسہ سالانہ کے ایام میں ہزاروں ہزار لوگ قادیان آتے رہے۔ اور ہمیں یہ بھی یقین ہے۔ کہ آئندہ بھی ایسا ہوتا رہے گا۔ بلکہ پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں لوگ نہ صرف جلسہ کے ایام میں بلکہ ہر روز ہی قادیان میں آئیں گے۔ اور اپنے ایمانوں کو بڑھائیں گے۔ گو اس وقت عارضی طور پر قادیان ہمارے پاس نہیں۔ لیکن کون ہے جو خدا کی باتوں کو روک سکے۔ اور کون جانتا ہے۔ کہ کل کو کیا ہونے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام یاتی علیک زمن کزمن موسیٰ کے مطابق ہمیں عارضی طور پر قادیان سے نکلنا پڑا ہے۔ اور اسی وجہ سے لاہور میں بھی اس دفعہ جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر فتح ۱۳۲۶ھ ۱۹۴۷ء کو ہو رہا ہے۔ اور گو اس جلسہ میں شرکت کے لئے تعداد پر پابندی لگادی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی انتظامات خوراک و رہائش کے سامان و جلسہ گاہ وغیرہ پر کافی خرچ آئے گا۔ اور احباب کی طرف سے علاوہ دوسرے چندوں کے چندہ جلسہ سالانہ کی آمد بھی بڑے نام ہو رہی ہے:۔

عہدہ داران مال کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور ان کو چاہیئے۔ کہ جہاں مقامی احباب سے ان کی ذمگی ہر قسم کے چندوں کی وصولی پر زور دیں۔ چندہ سالانہ جلسہ بھی شرح کے مطابق جلد از جلد وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اب ڈاک کا سلسلہ کھل گیا ہے۔ اور رقوم بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ لیکن اگر اس میں دقت ہو۔ تو جلسہ سالانہ میں آتے وقت ہمراہ لیتے آئیں۔ یا کسی معتبر دوست کے ذریعے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ کو بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے

چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سال میں ایک ماہ کی آمد کا دس فی صدی ہے۔ یعنی جس شخص کی سالانہ آمد ۱۲۰۰ روپیہ ہے وہ ایک سال کم از کم /۱۲۰ روپیہ چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے (نظارت بیت المال)

تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لینا موت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل احیاء ہے

مبارک وہ شخص جو موت کے اس دروازہ سے گذرتا ہے

فرمایا! "میں جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ تحریک جدید کی ہر قسم کی قربانیوں میں حصہ لیں۔ جو وعدے انہوں نے کئے ہیں۔ انہیں پورا کریں۔ اور سمجھ لیں۔ کہ یہ ایک موت ہے۔ جس کا ان سے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ تم میں سے بہت سے ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ ہم نے سینما نہیں دیکھا ہم مر گئے۔ تم میں سے کئی ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ ہم ہمیشہ ایک کھانا کھاتے ہیں۔ ہم مر گئے۔ تم میں سے کئی ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ ہمیں سادہ رہنا پڑتا ہے۔ ہم تو مر گئے۔ تم میں سے کئی ہیں۔ ہمیں رات دن چندے دینے پڑتے ہیں۔ ہم تو مر گئے ہیں"

(۲) "میں کہتا ہوں۔ ابھی تم زندہ ہو۔ میں تم سے حقیقی موت کا مطالبہ کرتا ہوں۔ کیونکہ خدا یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے۔ تو پھر میں تمہیں زندہ کروں گا۔ پس یہ موت ہی ہے۔ جس کی طرف خدا اور اس کا رسول تمہیں بلاتا ہے"

"یاد رکھو۔ جب تم مر جاؤ گے۔ تو اس کے بعد خدا تمہیں زندہ کرے گا۔ پس تم مجھے یہ کہہ کر مت ڈراؤ کہ ان مطالبات پر عمل کرنا موت ہے۔ میں یہ کہتا ہوں۔ کہ یہ موت کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر تم پر موت آنی چاہیئے۔ تا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل احیاء تمہیں حاصل ہو۔ پس اگر یہ موت ہے۔ تو خوشی کی موت ہے اگر یہ موت ہے۔ تو رحمت کی موت ہے۔ اور بہت مبارک وہ شخص ہے جو موت کے اس دروازہ سے گذرتا ہے۔ کیونکہ وہی ہے جو خدا تعالیٰ کے ہاتھوں ہمیشہ کے لئے زندہ کیا جائے گا"

(۴) "پس اے دوستو!!! لوگ ہماری جانیں اسلام کے مقابلہ میں کوئی قیمت نہیں رکھتیں۔ ہم میں سے ہر شخص خواہ اس کو مال ملا ہے یا نہیں۔ اپنی اپنی توفیق کے مطابق خدا کے سامنے اپنی قربانی پیش کر دے۔ اور اس قربانی کو پیش کرنے کے بعد ایک مردہ کی طرح آستانہ الٰہی پر گر جائے۔ یہ کہتے ہوئے۔ کہ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ میری اس حقیر نذر کو قبول فرما۔ اور مجھے اپنے اس دروازہ سے مت دھتکار۔ آمین۔ ثم آمین"

(۵) پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ تحریک جدید کے مطالبات اپنی توفیق کے مطابق حصہ لے۔ اور اب تحریک جدید کے مالی جہاد کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہو کر رضاء الٰہی حاصل کرے

(وکیل المال تحریک جدید لاہور)

دیہاتی مبلغین

مغربی پاکستان میں کام کرنے والے دیہاتی مبلغین کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے لاہور آنے کی اجازت ہے۔ جو دیہاتی مبلغ اس موقعہ پر آسکیں۔ وہ ۲۵ر دسمبر کو دفتر بیعت میں رپورٹ کریں۔ (انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور)

تقویٰ اختیار کرو!

یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون ہ واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (آل عمران)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تقویٰ کرو اللہ کا جو حق ہے اس کے تقویٰ کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اس حال میں کہ تم فرمانبردار ہو۔ اور تم سب کے سب مضبوط پکڑو اللہ کی رسی کو اور تفرقہ سے بچو

۲۔ بری صحبت سے بچو۔ اپنی ڈیوٹی کو خوش اسلوبی اور شوق سے انجام دو۔ اپنے ساتھیوں سے دس فیصدی زیادہ اور بہتر کام کرو۔ اپنے وقت کا صحیح استعمال کرو۔ اور گپ شپ میں وقت ضائع نہ کرو۔ تکبر سے بچو۔ حلیمی اختیار کرو۔ اور دل کے مسکین بن جاؤ۔ رات کو سوتے وقت اپنا جائزہ لو۔ اور اپنے آپ کو ٹٹولو۔ کہ آیا کوئی غفلت یا سستی اپنی ڈیوٹی میں تو نہیں کی۔ اگر کوئی غفلت ہوئی ہو۔ تو استغفار پڑھو۔ اور اگلے دن کے لئے ایسی تیاری کرو۔ کہ پھر غفلت نہ ہونے پائے۔

۳۔ دیانتداری۔ حسن اخلاق۔ خوش معاملگی اور محنت کو اپنا شعار بناؤ۔ اولوالعزمی اور چستی کا نمونہ دکھاؤ اسوۂ حسنہ کے مطابق عمل کرو۔ ایسے بن جاؤ۔

رر سب اسلام کے حکم بردار جس نے	وہ سب اسلامیوں کے مددگار بندے
خدا اور نبی کے وفادار بندے	یتیموں کے رانڈ و ان کے غمخوار بندے
رہ کفر و باطل سے بیزار سارے	نشہ میں مئے حق کے سرشار سارے
سر احکام دیں پر جھکا دینے والے	خدا کے لئے گھر لٹا دینے والے
ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے	فقط ایک اللہ سے ڈرنے والے
جہاں کر دیا نرم نرما گئے وہ	جہاں کر دیا گرم گرما گئے وہ

قادیان سے آئے ہوئے مندرجہ ذیل اصحاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لاہور پہنچ جائیں

مندرجہ ذیل اصحاب نے قادیان سے آتے ہوئے وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ اگلی ٹرم میں قادیان جانے کے لئے ۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء کو لاہور پہنچ جائیں گے۔ سو اس اعلان کے ذریعہ ان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ حسب وعدہ ضرور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لاہور پہنچ جائیں۔ تاکہ انہیں درویشانہ خدمت کے لئے قادیان بھجوایا جا سکے۔ اگر اس فہرست میں کوئی طالب علم ہوں۔ (کالج یا سکول کے) تو وہ اپنے آپ کو اس اعلان سے مستثنٰی سمجھیں۔ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ ان اصحاب کو شروع جنوری میں قادیان بھجوا دیا جائے۔ وباللہ التوفیق

(خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور)

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
۱	عطاء الرحمٰن صاحب ولد حکیم نظام جان صاحب	۲۱	قریشی فضل الرحمٰن صاحب دارالبرکات شرقی
۲	مرزا مہتاب بیگ صاحب	۲۲	محمود احمد صاحب ولد کریم الدین صاحب
۳	چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی زود نویس	۲۳	نذیر احمد صاحب ٹیلر گکھڑوی
۴	عطاء اللہ صاحب ولد محمد بخش صاحب واقف زندگی	۲۴	فیاض محمد صاحب فیضی
۵	غلام نبی صاحب ولد عبد العزیز صاحب ٹیلر ماسٹر	۲۵	عبد الستار خان صاحب کاٹھ گڑھی
۶	میاں غلام محمد صاحب زرگر	۲۶	غلام احمد صاحب طہور
۷	خلیل احمد صاحب ولد محمد اسمٰعیل صاحب دوکاندار	۲۷	ممتاز احمد صاحب آسامی
۸	مرزا الطاف الرحمٰن صاحب ولد مرزا نور محمد صاحب واقف زندگی	۲۸	اللہ دتہ صاحب بٹ ولد حسن محمد صاحب
۹	ناصر الدین صاحب ولد چراغ الدین صاحب	۲۹	عبد الغفار صاحب ولد نور محمد صاحب
۱۰	حسن دین صاحب ولد چوہدری دولد صاحب	۳۰	فضل حق صاحب سوداگر چوب
۱۱	برکت علی صاحب ولد جیوان صاحب	۳۱	فضل احمد صاحب ولد نور محمد صاحب
۱۲	ناصر احمد صاحب ولد عبد الصمد صاحب	۳۲	قاضی غلام نبی صاحب ولد قاضی محمد رمضان صاحب
۱۳	ضیاء الدین صاحب ولد حکیم نظام الدین صاحب	۳۳	بشارت احمد صاحب ولد خوشی محمد صاحب
۱۴	شمس الدین صاحب محلہ دارالفتوح	۳۴	غلام حیدر صاحب دارالسعۃ ولد الہ دین صاحب
۱۵	عبد الغنی صاحب ولد حکیم چراغ دین صاحب	۳۵	محمد رمضان صاحب ولد غلام حسن صاحب
۱۶	عبد العزیز صاحب ولد دین محمد صاحب	۳۶	مستری محمد الدین صاحب دارالرحمت
۱۷	عبد المجید صاحب ولد جیون صاحب	۳۷	سید عبد الباسط صاحب خدام الاحمدیہ
۱۸	سلطان احمد صاحب پیر کوٹی	۳۸	سید انوار احمد صاحب شریفی دارالبرکات
۱۹	عزیز اللہ صاحب جبوال	۳۹	خوشی محمد صاحب ولد نبی بخش صاحب
۲۰	حمید اللہ صاحب گجراتی	۴۰	چوہدری غلام رسول صاحب ولد نذیر محمد صاحب دارالسعۃ

۴۱ محمد ابراہیم صاحب عابد واقف زندگی نظام الاحمدیہ
۴۲ سید محمد محسن صاحب ولد سید محمد حسین صاحب
۴۳ کرامت اللہ صاحب کاٹھ گڑھی دار الفضل
۴۴ محمد جیون صاحب ولد شادی
۴۵ عزیز الدین صاحب ولد بھاگ
۴۶ محمد دین صاحب ولد عبد الغفار صاحب دار البرکات
۴۷ رشید احمد صاحب بٹ دار البرکات
۴۸ سعید احمد صاحب دار البرکات
۴۹ جمال الدین صاحب جموں مہمانخانہ
۵۰ سید ظہور احمد صاحب مسجد فضل
۵۱ حکیم عبد اللطیف صاحب گجراتی
۵۲ محمد صالح صاحب ولد مستری غلام نبی صاحب
۵۳ مرزا محمد شریف صاحب ولد مرزا غلام محمد صاحب
۵۴ عطاء الرحمن صاحب ولد عبد اللہ خان صاحب وثیقہ نویس بٹالہ
۵۵ کرم الدین صاحب ولد اللہ دتہ صاحب
۵۶ عبد الحکیم صاحب ولد حکیم چراغ دین صاحب
۵۷ نور الدین صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب اراعین ٹرنک ساز
۵۸ مستری غلام حسین صاحب ولد مستری علم دین صاحب دار البرکات شرقی
۵۹ تاج الدین صاحب ولد چراغ دین صاحب
۶۰ محمد اسمٰعیل صاحب ولد میاں محمد اکبر صاحب صحابی
۶۱ اللہ رکھا صاحب قادیان
۶۲ خیر دین صاحب ولد اللہ دین صاحب دار الیسر
۶۳ قمر احمد صاحب ولد منشی رام صاحب
۶۴ عبد القادر صاحب ولد مولا بخش صاحب باورچی
۶۵ خواجہ سمیع الدین صاحب گھڑی ساز
۶۶ محمد عبد اللہ صاحب ولد مفضل دین صاحب
۶۷ عبد الکریم صاحب ولد حکیم چراغ دین صاحب دار البرکات
۶۸ غلام رسول صاحب ولد اللہ لوک صاحب دار البرکات شرقی
۶۹ نور داد صاحب ولد شرف دین صاحب
۷۰ ناصر احمد صاحب ولد مستری ناظر دین صاحب دار البرکات شرقی
۷۱ میاں خدا بخش صاحب ولد حکیم سید محمد صاحب
۷۲ محمد حسین صاحب بنگالی ولد مولوی عبد الرحمن صاحب
۷۳ بشیر احمد صاحب ولد جلال الدین صاحب

اجمیر میں حالت بہتر ہو رہی ہے

جے پور ۱۹ دسمبر:- اجمیر سے آمدہ اطلاعات کے مطابق وہاں اب فرقہ وارانہ صورت حالات بہتر ہو رہی ہے۔ اگرچہ کسی کسی حصہ سے معمولی جھگڑوں کی خبریں بھی ملی ہیں شہر میں کرفیو نافذ ہے۔ عنقریب مزید سرکاری فوج کے پہنچ جانے کی توقع ہے۔

مسٹر شنکر پرشاد چیف کمشنر اجمیر مارواڑ کل یہاں تشریف لائے اور ہندوستانی گورنمنٹ کے نائب وزیر اعظم سردار پٹیل کو اجمیر کی صورت حالات سے مطلع کیا۔ (گلوب)

خیریت مطلوب ہے

عبد الغفور و بھائی محمد اللہ صاحبان محلہ قاضیاں پھلور کی خیریت مطلوب ہے۔ از حکیم محمد شفیق شاہ گوجرانوالہ منڈی ضلع منٹگمری

شام میں کمیونسٹ پارٹی خلاف قانون قرار دے دی گئی

دمشق ۱۹ دسمبر:- شام کے اندرونی معاملات کے وزیر نے کمیونسٹ پارٹی خلاف قانون قرار دیدی ہے۔ اس لئے ملک میں اس پارٹی کے تمام مرکز بند ہو جائیں گے۔ ۔۔۔ اور امداد کی سوسائٹی کے ممبروں نے انجمن کو توڑ دینے کے بعد اعلان کیا۔ کہ وہ ہر سیاسی عمل جو عربوں کے منافی ہو کو برا سمجھتے ہیں۔ (گلوب)

کوچین کی بندرگاہ کو وسیع کیا جائے

کریالہ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کا مطالبہ

نوونڈرم ۱۹ دسمبر:- معلوم ہوا ہے۔ کہ کریالہ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن نے صنعت و حرفت کے وزیر ڈاکٹر شام پرشاد مکرجی کو اس بات پر زور دیا۔ کہ مغربی ساحل پر کوچین کو ایک بڑی بندرگاہ بنایا جائے۔ امید ہے۔ کہ کوچین کی مرکزی حکومت اس بندرگاہ میں جہاز تیار کرنے میں امداد دے گی۔ حکومت ہند تو پہلے ہی یہ ظاہر کر چکی ہے۔ کہ کوچین میں بحری تربیت دینے کا سکول کھولا جائیگا۔ اس ضمن میں ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ (گلوب)

پاکستانی سن کے لئے ایک ہسپانوی فرم کی پیشکش

لاہور ۱۹ دسمبر:- انگلینڈ اور امریکہ میں بوریوں کی بے پناہ مانگ کے پیش نظر خرید اران سے خام مال کی خرید بھی منظور کر لی ہے۔ ہندوؤں کی ایک فرم دریدہ ۵۰ ایک کروڑ چالیس بوری خریدنے کی غرض سے گفت و شنید کر رہی تھی۔ (گلوب)

ہماری کامیابی انسانیت کی فتح ہے

ترارکھیل ۲۰ر دسمبر:- آج یہاں پر آزاد کشمیر حکومت کے انٹرنیشنل بریگیڈ کی میٹنگ ہوئی اس بریگیڈ میں پانچ اقوام کے اکیس رضاکار بھرتی ہوئے۔ ممبران کو خطاب کرتے ہوئے بریگیڈیر رسل ہیٹ نے کہا کہ آج جب کہ ہم جنگ کی تباہیوں۔ غربت اور وباؤں کا شکار بنے ہوئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ہم سب مل کر ایک ہو جائیں۔ یہ نہایت ہی نامناسب ہے کہ دنیا کا آدھا حصہ غلام بنا رہے۔ اسلئے انٹرنیشنل بریگیڈ کے لوگ جو کشمیر کی جنگ آزادی میں شریک ہیں۔ حقیقتاً اپنے ہی ملک کی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اور ہماری جدوجہد کی کامیابی تمام دنیا کی مشترکہ دولت ہے جو آزادی کو انسانیت کی منزل مقصود سمجھتی ہے۔ (ا پ)

انجمن عباد الرحمٰن کے نائب صدر کا بیان

لاہور ۲۰ر دسمبر:- انجمن عباد الرحمٰن کے نائب صدر پروفیسر فیضی رحمٰن صاحب فیضی نے ایک پریس بیان میں اس بات پر اظہار افسوس کیا ہے۔ کہ بعض لوگ اور سرکاری ملازمین اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا نہیں کر رہے پاکستان بننے کے بعد لوگوں کا فرض ہے۔ کہ وہ تعاون اور جانفشانی سے کام کر کے قوم کو ممتاز اور خوشحال بنائیں۔ آپ نے بتایا کہ انجمن عباد الرحمٰن عنقریب ہی اس نقص کو دور کرنے کی مہم شروع کرنے والی ہے۔ اس بارے میں آپ نے عوام سے تعاون کی درخواست کی ہے۔ (ا پ)

آزاد کشمیر کے فوجیوں نے دیا وغیرہ نیلام میں خریدیں

کراچی ۲۰ر دسمبر:- اورینٹ پریس کو مصدق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے آزاد کشمیر فوجوں کو فوجی وردیاں یا خود وغیرہ مہیا نہیں کئے

بات دراصل یہ ہے کہ یہ چیزیں حکومت نے جنگ سے قبل پبلک کو کافی تعداد میں فروخت کی تھیں۔ اور کشمیر کے لوگوں نے یہ چیزیں وہیں سے خریدی ہونگی۔ (ا پ)

دہلی میں فساد

دہلی ۱۹ر دسمبر:- پچھلے واقعات کے سلسلہ میں آج بھی فتح پوری کے حلقہ میں ایک چھرا گھونپنے کی واردات ہوئی۔ صبح کے وقت ایک گروہ صدر بازار کے علاقہ میں جمع ہو گیا۔ لیکن پولیس نے اس کو منتشر کر دیا اس علاقے میں بعض دوکانوں کے لوٹنے کی اطلاع پہنچی ہے (ا پ)

آزاد کشمیر فوج کی خبروں نے مکہ میں ہیجان پیدا کر دیا ہے

راولپنڈی ۲۰ر دسمبر:- پچاس کشمیری جو ابھی مکہ شریف کا حج کر کے واپس آئے ہیں۔ آج ایک پبلک جلسہ میں اعلان کیا کہ انہوں نے آزاد کشمیر فوج میں شامل ہونے کا ارادہ کر لیا ہے تاکہ وہ اپنے علاقے میں آزاد لوگوں کی طرح داخل ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ آزاد کشمیر کی خبروں نے مکہ میں ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے نوافل پڑھے گئے اور خاص دعائیں کی گئیں۔ نیز دوسرے ممالک سے آئے ہوئے لوگوں نے بھی اس میں گہری دلچسپی اور تعلق کا اظہار کیا اور ان کی تمام تر ہمدردیاں آزاد کشمیر حکومت کے ساتھ ہیں۔ یہ پچاس حاجی کشمیری آج کل ترارکھیل کے قریب مختصر فوجی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ (ا پ)

انڈو افریقیشن کمپنی لمیٹڈ کا ضروری اعلان

مندرجہ ذیل حصہ داران انڈو افریقیشن کمپنی لمیٹڈ جو مشرقی پنجاب یا ہندوستان میں رہتے تھے۔ ان کے صحیح موجودہ پتوں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ضروری خط و کتابت رکی پڑی ہے جلد از جلد مطلع فرما کر مشکور فرماویں۔

۱۔ سخاوت علی خان صاحب ریذیڈنسی جبل علی پور کلکتہ
۲۔ سعید محمد سعید ویٹرنری آفیسر اتیلی۔ نابھہ سٹیٹ
۳۔ مرزا عزیز احمد۔ ایم۔ ای۔ ایس۔ ڈلہوزی
۴۔ رحمدار محمد یعقوب آئی۔ ای۔ ایم۔ ای ہیڈ کوارٹر۔ دکن ایریا کامپٹی
۵۔ چوہدری محمد عبد العزیز ایم۔ اے گورنمنٹ ہائی سکول شورکوٹ
۶۔ سیٹھ اسماعیل آدم ہاشم اسمٰعیل معہ ہلال مینشن گوالیار ٹینک روڈ بمبئی ۲۶
۷۔ حمیدہ اختر معرفت پیر عبد القدوس سٹر ضلع حصار
۸۔ ڈاکٹر محمد سعید ایم۔ بی۔ بی۔ ایس محبوب میڈیکل جے پور سٹی
۹۔ عبد الستار شریفی۔ ۹ / ۷ الفنسٹن روکشا بادک پور کلکتہ
۱۰۔ پیر اکبر علی صاحب فیروزپور سٹی
۱۱۔ عبد المجید۔ آرڈر ڈیپارٹمنٹ ٹاٹا کمپنی لمیٹڈ جمشید پور
۱۲۔ محمد صدیق ڈپٹی چیف۔ کنٹرول۔ بلاسپور آر۔ ایس دبی۔ این۔ آر)
۱۳۔ غلام جیلانی خان پوسٹل کلرک نتھیر ضلع جالندھر
۱۴۔ خواجہ عبد المنان صاحب بی۔ ایس۔ سی اسسٹنٹ انجنیئر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی بارہ مولہ کشمیر
۱۵۔ خلیل شاہ عطا انسپکٹر اکسائز۔ سام پٹیالہ اسٹیٹ
۱۶۔ صوبیدار شیر خان۔ ڈیمو بائنڈ ایٹیچی ٹسکیشن گروپ راجپوت رجمنٹ سنٹر۔ فتح گڑھ۔ یو۔ پی
۱۷۔ کپتان چوہدری محمد افضل خان آر۔ آئی اے۔ ایس۔ سی۔ فیروزپور کینٹ
۱۸۔ کپتان بشیر احمد معرفت امپیریل بنک آف انڈیا انبالہ
۱۹۔ حمیدہ خاتون۔ معرفت ایس یعقوب الرحمٰن دھمن ساہی۔ ضلع کٹک
۲۰۔ صوبیدار مرزا احمد خان قادیان
۲۱۔ صوفی محمد مبارک احمد۔ ۹۹ پنچکوئیاں روڈ نئی دہلی
۲۲۔ محمد شریف چغتائی۔ آفس آف ڈائرکٹر جنرل آف پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف نئی دہلی
۲۳۔ محمد چراغ خان۔ ڈسپنسری ڈاکخانہ لارہ ضلع جالندھر
۲۴۔ انور احمد خان سے برانچ ہیڈ کوارٹر ایسٹرن کمانڈ رانچی
۲۵۔ محمد یعقوب۔ اوڑ ضلع جالندھر
۲۶۔ صغرہ بیگم معرفت چوہدری ہدایت اللہ قرول باغ دہلی
۲۷۔ کپتان عمر حیات خان۔ قادیان
۲۸۔ صالحہ بیگم معرفت چوہدری گجو خان سٹر ضلع ہوشیارپور
۲۹۔ محمد اسمٰعیل۔ اوڑ۔ ضلع جالندھر
۳۰۔ ملکہ خانم ویرووال ضلع امرتسر
۳۱۔ ڈاکٹر سردار علی Infection Diseas Hospital دہلی
۳۲۔ منظور احمد۔ 6056A سگنل مین ہیڈ کوارٹر کمپنی ایس۔ ٹی۔ سی۔ جبل پور
۳۳۔ چوہدری غلام احمد۔ دار الفضل قادیان
۳۴۔ عبد اللطیف نصرت۔ اوڑ۔ ضلع جالندھر
۳۵۔ ڈاکٹر عطاء اللہ آدم پور دوآبہ ضلع جالندھر
۳۶۔ ایم عبد الرحمٰن معرفت محمد حسین دار العلوم قادیان
۳۷۔ عبد الکریم خان ٹیلیگراف ماسٹر پونچھ
۳۸۔ کرامت اللہ۔ الیاس محلہ خلوت۔ انبالہ
۳۹۔ عبد اللطیف۔ دار البرکات۔ قادیان
۴۰۔ بابو نذیر احمد۔ بلی ماراں سٹریٹ۔ دہلی
۴۱۔ عبد الحمید بیت الامن۔ قادیان
۴۲۔ عبد المجید خان ویرووال ضلع امرتسر
۴۳۔ بشارت خاتون۔ معرفت ایم عبد المجید۔ انبالہ سٹی
۴۴۔ محمد ابراہیم نائیوالہ گیٹ۔ قرول باغ دہلی
۴۵۔ محمد سعید خان۔ ویرووال ضلع امرتسر

مینیجنگ ڈائرکٹر انڈو افریقیشن کمپنی لمیٹڈ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور

میاں ممتاز دولتانہ کا سات روزہ دورہ

لاہور ۲۰ر دسمبر:- حکومت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ میاں ممتاز دولتانہ وزیر خزانہ مغربی پنجاب ۲۲ر دسمبر کو لاہور سے سات روزہ دورہ پر ڈیرہ غازیخاں مظفرگڑھ اور سرگودہا اضلاع جا رہے ہیں۔ آپ ۲۹ دسمبر تک واپس آجائینگے۔

فلسطین میں یہودیوں اور عربوں کے درمیان جھڑپیں

یروشلم ۲۰ر دسمبر:- ایک اطلاع مظہر ہے کہ یہودیوں کے علاقے میں بہت اعراب قتل کر دئے گئے۔ جن کے ساتھ پانچ بچے بھی مارے گئے ہیں۔ ضلع گلیلی کے شمالی حصہ میں تمام سڑکوں پر کرفیو کا نفاذ کر دیا گیا۔ ایک سو عرب کے ایک مسلح جتھہ نے رستے روک لئے۔ مال گاڑیوں کو لوٹا پینتیس من چینی بھی لوٹی اور لاری کے ذریعے منتقل کر دی گئی۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق کئی عرب یہودی علاقے میں قتل کئے گئے۔ ایک اور گھر میں سے دس اشخاص مقتول پائے گئے جن میں سے تین لبنان اور شام کے دیہاتی تھے۔ عربوں نے ایک گاڑی کو آج روک دیا اور آٹھ ڈبوں سے گیہوں۔ جو اور چاول لوٹ لئے جو لاریوں کے ذریعے خورد برد کر دئے تھے۔ یہودی رپورٹ ہے کہ کچھ ہتھیار بھی لوٹے گئے تاحال تصدیق نہیں ہوئی (رائٹر)

مسٹر ایم وسیم پاکستان کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر ہوئے ہیں

کراچی ۲۰ر دسمبر:- ایک اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر ایم وسیم کو پاکستان کا ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ (ا پ)

پانچ حیدرآبادی گرفتار کر لئے گئے

پونا ۱۹ر دسمبر:- آج پولیس نے پانچ حیدرآبادی گرفتار کر لئے۔ جن کے پاس دس کارتوس پستول پائے گئے۔ ان کو ایک مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا۔ مجسٹریٹ نے ان کو زیر حراست رکھنے کا حکم دیا۔ (ا پ)

مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ پاکستان کی حیدرآباد سے واپسی

حیدرآباد ۲۰ر دسمبر:- پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کل واپس تشریف لے گئے۔ آپ کراچی جانے سے قبل دو روز کے لئے بمبئی میں قیام فرمائیں گے۔

(ا و پی آئی)

پاکستانی علاقہ پر ڈوگرہ فوج کے حملے

مغربی پنجاب کی حکومت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ سیالکوٹ کے آمدہ رپورٹ سے پایا جاتا ہے۔ کہ جموں کے مسلح غیر فوجیوں نے ڈوگرہ فوج کی معیت میں پاکستانی علاقہ میں پانچ سرحدی دیہات پر حملہ کیا۔ جس میں تین آدمی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ گجرات سے اطلاع ملی ہے۔ کہ ۱۹ر دسمبر کو ہندوستان کے ایک ہوائی جہاز نے دیہات پر گولیاں برسائیں۔ کئی ایک دیہاتی مارے گئے۔ مگر صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔

(ا پ)

ہندوستان کی غذائی حالت بدستور نازک ہے

وزیر خوراک کا بیان

دہلی ۱۹ر دسمبر:۔ ہندوستان کے وزیر غذا ڈاکٹر راجندر پرشاد نے اپنے الوداعی ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سولہ ماہ ہوئے کہ میں نے اس محکمہ کا چارج لیا۔ سیاسی حالات بالکل بدل چکے ہیں۔ لیکن غذائی حالت ویسی ہی نازک ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر ہم نے کچھ بہتر حالات پیدا کئے۔ تو میں مبارکباد دیتا ہوں اپنے ساتھیوں کو جنہوں نے اس کام میں میرے ساتھ تعاون کیا۔ اور اگر انتظام میں کوئی نقص ہے۔ تو اس کا ذمہ دار میں ہوں۔ آپ نے کنٹرول ہٹانے کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ کسی طرح ملک میں قبل از جنگ کے حالات پیدا ہو جائیں۔ لیکن پھر بھی وزارت غذا کی ذمہ داریاں اور فرائض بدستور قائم رہیں گے آپ نے مزید کہا۔ کہ گو میں اب وزارت سے سبکدوش ہو رہا ہوں۔ لیکن پھر بھی حکومت کو میرا تعاون حاصل رہے گا۔

(ا پ)

کراچی ۲۰ر دسمبر:۔ قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے قائد اعظم ریلیف فنڈ کمیٹی کی صدارت کی۔

(ا پ)

عراق کے وزیر خارجہ کا بیان

لنڈن ۱۹ر دسمبر:۔ معتبر ذرائع سے یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ عراق کے وزیر خارجہ ڈاکٹر جمیل نے آج رات برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون سے پیدا شدہ حالات فلسطین پر گفتگو کی آپ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے اختتام پر اپنے وطن واپس جا رہے ہیں۔ آپ نے تقسیم فلسطین کے خلاف اقوام متحدہ کے اجلاس میں بہت نمایاں حصہ لیا۔ آپ نے آج رائٹر کے نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ اب عربوں کا دوسرا قدم تقسیم فلسطین کے فیصلہ کے خلاف مستقل مزاجی سے جدوجہد کرنا ہے۔ کیونکہ فلسطین صرف عربوں کا ہے۔ نہ کہ اقوام متحدہ کا یا کسی اور قوم کا جو فیصلہ تقسیم کے نفاذ کے لئے مقرر کی جائے۔

(رائٹر)

مغربی جاوا میں ڈچ کے ماتحت عارضی حکومت بنا دی گئی

بٹاویہ ۲۰ر دسمبر:۔ آج ڈاکٹر ہیوبرٹس وان مک نے جو ڈچوں کے ایسٹ انڈیا میں لفٹنٹ گورنر ہیں عارضی حکومت کو مغربی جاوا اور اس کے ایک کروڑ اور بیس لاکھ انڈونیشین پر حکومت کرنے کے اختیارات ڈچ حکومت سے تفویض کئے۔ ڈاکٹر وان مک نے یہ اعلان جاوا کے باشندوں کی کانفرنس کے بعد کیا جو چار دن ہوتی رہی۔ اس کانفرنس میں یہ قرارداد پاس کی گئی تھی کہ حلد از جلد اختیارات مشروطی حکومت کے سپرد کر دئے جائیں حال کی ڈچ پولیس کارروائی سے پہلے مغربی جاوا انڈونیشین پبلک کے علاقہ کا ایک حصہ تھا۔ اور ریپبلیکن حکومت اس کی دعویدار ہے۔

(رائٹر)

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان

سلسلۂ تار

لاہور ۲۰ر دسمبر:۔ اس امر کی کوشش ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سلسلۂ تار میں وہی صلاحیت اور مستعدی قائم کی جائے جو قبل از تقسیم موجود تھی۔ ہر دو مقبوضات کے وزراء انچارج شعبۂ رسل و رسائل نے جس پالیسی کا تعین کیا ہے۔ اگر ماتحت عملہ نے اس سے تعاون کیا۔ تو پھر پہلے جیسا سلسلہ قائم ہو جائیگا ان کوشش کی جا رہی ہے کہ لاہور اور سرینگر کے درمیان براستہ راولپنڈی تار کا سلسلہ پھر شروع کر دیا جائے۔

(گلوب)

یوپی میں طاعون اور ہیضے کی وبا

آگرہ ۱۹ر دسمبر۔ یوپی کے محکمہ صحت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ گذشتہ ہفتے یوپی میں ہیضے کے کل ۱۸ کیس ہوئے۔ جن میں کہ ۵۳ کیس مہلک ثابت ہوئے۔ قریباً ۵۴۳ لاکھ آدمیوں کو ہیضے کا ٹیکہ لگایا گیا۔ سلطانپور اور رائے بریلی کے اضلاع میں ہیضہ کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں۔ اس عرصے میں طاعون کے کل ۸۳ کیس ہوئے جن میں ۴۳ مہلک ثابت ہوئے ۱۵۶۵۱ اشخاص کو طاعون سے بچنے کے لئے ٹیکہ لگایا گیا۔ اس کے علاوہ چیچک سے سات اشخاص مرے

(گلوب)

صدر کانگرس اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن برما جا رہے ہیں

رنگون ۱۹ر دسمبر۔ حکومت برما ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگرس کے استقبال کی تیاریاں کر رہی ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد جنوری کے پہلے ہفتے جس میں منعقد ہونیوالے جشن آزادی میں ہندوستان کی نمائندگی فرمائیں گے۔ برما پریس کی ایک رپورٹ کے مطابق لارڈ ماؤنٹ بیٹن چار جنوری کو رنگون پہنچیں گے۔ کیونکہ برما کے وزیر اعظم نے آپ کو اس جشن کے موقع پر برما آنے کی دعوت دی ہے اس رپورٹ کی فی الحال سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی

(اپ)

سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کا اجلاس عام

لاہور ۲۰ر دسمبر ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر ہفتہ کے روز دس سے بارہ بجے تک لاہور سٹی کوتوالی میں ایک اجلاس عام منعقد کیا کریں گے۔ ہر شخص اس میں آ کر اپنی ذاتی شکایات اور مشورہ پیش کرنے کا مجاز ہو گا۔

کراچی ۲۰ر دسمبر:۔ وزیر اعظم سندھ نے پناہ گزینوں کو متنبہ کیا ہے کہ امن کو برباد کرنیوالوں کو صوبے سے نکال دیا جائیگا اور سزا دی جائے گی۔

آج

یوم لحاف

ہے

اور ہم نے شہر لاہور سے پچاس ہزار لحاف اکٹھے کرنے ہیں۔ تاکہ موسم سرما کے ظالم ہاتھوں سے اپنے مہاجر بھائیوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ افسران محکمہ مال۔ آبادکاری پولیس اخبار نویس۔ مجسٹریٹ صاحبان۔ علمائے دین اور معززین شہر مختلف گروپ بنا کر شہر کا دورہ کریں گے اور ہر مسلمان ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے حسب توفیق لحاف پیش کرے۔ جن کی باقاعدہ رسید دی جائیگی۔

اگر خدانخواستہ ایسا گروپ آپ کے دولت خانہ تک نہ پہنچ سکے۔ تو آپ خود تکلیف گوارا کرتے ہوئے ایسے نزدیکی تھانہ میں بھیجدیں۔ یا ٹیلیفون پر اطلاع کریں۔ تاکہ نمائندہ خود آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر لحاف وصول کرلے۔

نام تھانہ	ٹیلیفون نمبر	نام تھانہ	ٹیلیفون نمبر
سول لائن	۴۵۶۷	مغلپورہ	۴۱۲۰
مزنگ	۴۱۳۰	چھاؤنی	۷۲۱۲
اچھرہ	۵۰۲۳	مصری شاہ	۴۴۰۱
ماڈل ٹاؤن	۶۲۶	موچی دروازہ	۲۱۹۰
سٹی	۳۵۵۳	اکبری	۴۱۷۰
کوتوالی	۴۰۸۰	لوئر مال	۳۷۵۶
نئی انارکلی	۴۲۵۰	گڑھی شاہو	۴۶۲۵
پرانی انارکلی	۴۰۶۰	بھاٹی	۳۵۵۴
گوالمنڈی	۲۷۷۹	نواں کوٹ	۴۰۲۷
نولکھا	۳۶۹۲	مستی گیٹ	۳۴۰۹
لوہاری	۴۶۹۳	بیت المال	۴۲۲۶

علاوہ ازیں نقدی کمبل اور گرم کپڑے بھی قبول کئے جا سکتے ہیں

(آبادی اشاعت) — ظفر الاحسن ڈپٹی کمشنر لاہور